S_1996_5_443_444

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1996 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

ارولمیگھو لکشمنا راسمھسوامی مندر سنگر یگڈی
بنام
یونین آف بھارت اور دیگران

2 ستمبر 1996

کے۔راما سوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز۔

اراضی کے حصول کا قانون، 1894:

دفعہ 30، 31-معاوضہ-معاوضہ حاصل کرنے کے حقدار شخص کے بارے میں تنازعہ-اراضی کے حصول کا افسر عدالت کا حوالہ دینے اور معاوضے کی رقم ریفرنس کورٹ میں جمع کرنے کے لیے-فوری معاملے میں جمع شدہ اراضی کو پہلے ہی اراضی کے حصول کے افسر کو عدالت کا حوالہ دینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 12001۔

1995 کے ڈبلیو اے نمبر 1358 میں مدراس عدالت عالیہ کے 30.1.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے وی۔پربھاکر، جی۔سائی کمار اور ایس۔راجپا۔

جواب دہندگان کے لیے کے۔سوامی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

تسلیم شدہ حقائق پر، رٹ پٹیشن میں فاضل واحد جج اور ڈویژن بینچ دونوں کا نقطہ نظر اور 30 جنوری 1996 کو دیے گئے متنازعہ حکم میں اشارہ کردہ ڈبلیو اے نمبر 1358/95 کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔اراضی کے حصول کے قانون، 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 4 جون 1987 کو شائع کیا گیا تھا جس میں زیر بحث زمین کو عوامی مقصد کے لیے حاصل کیا گیا تھا۔ایکٹ کے دفعہ 9 اور 10 کے تحت نوٹس کی تعمیل کے بعد، اور ایوارڈ کی تفتیش کے بعد 7 فروری 1990 کو اراضی کے حصول کے افسر کے ذریعے منظور کیا گیا۔اس کے بعد وہاں کا قبضہ 30 اکتوبر 1990 کو لے لیا گیا۔اس لیے سوال یہ ہوگا کہ ایکٹ کے تحت

حاصل کی گئی زمین کے حق پر تنازعہ کی صورت میں اپنایا جانے والا مناسب طریقہ کار کیا ہوگا؟ فاضل واحد جج نے رٹ پٹیشن میں درخواست گزار کا لقب ظاہر کیا اور ڈویژن بنچ نے سول عدالت کو عنوان کا فیصلہ کرنے کی ہدایت کی۔ دونوں نظریات واضح طور پر قانون میں غلط ہیں۔ اراضی کے حصول کے افسر کو زمین کی حد، معاوضے کے حقدار افراد اور ایکٹ کی دفعہ (1)23 کے تحت طے کیے جانے والے معاوضے کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ اگر اسے معلوم ہوتا ہے کہ معاوضہ حاصل کرنے کے حقدار شخص کے بارے میں کوئی تنازعہ ہے، تو لازمی طور پر اسے ایکٹ کی دفعہ 31 کے تحت رقم عدالت میں جمع کرنی ہوگی جس کا حوالہ ہوگا۔ اس طرح کا تنازعہ پیدا ہونے پر، اسے معاوضے کے لیے حریف ٹائٹل قائم کرنے والے مسابقتی افراد کے درمیان تنازعہ کا فیصلہ کرنے کے لیے ایکٹ کی دفعہ 30 کے تحت عدالت کا حوالہ دینا ہوتا ہے۔ ان حالات میں، واحد قانونی راستہ کھلا ہے کہ اراضی کے حصول کے افسر کو دفعہ 30 کے تحت حوالہ دینے کی ہدایت جاری کی جائے تاکہ اپیل کنندہ یا چوتھے مدعا علیہ کے ذریعے، جیسا بھی معاملہ ہو، معاوضہ وصول کرنے کے لیے باہمی حق کا فیصلہ کیا جا سکے اور حوالہ عدالت قانون کے مطابق معاملے کا فیصلہ کرے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ فاضل واحد جج اور ڈویژن بینچ کے ذریعے منظور کیے گئے احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اراضی کے حصول کے افسر کو دفعہ 30 کے تحت عدالت کا حوالہ دینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ معاوضہ پہلے ہی سود کمانے والی ضمانت میں جمع کیا جا چکا ہے۔ لہذا، اگر فریقین کو ضرورت ہو تو، اس کی طرف سے ریفرنس عدالت سے رجوع کیا جا سکتا ہے یا فاضل واحد جج کا حکم اس وقت تک نافذ العمل رہ سکتا ہے جب تک کہ ریفرنس کا قانون کے مطابق فیصلہ نہ ہو جائے۔ مؤخر الذکر مناسب راستہ ہوگا۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document